REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

یوم جمعہ خطبہ نمبر ۲۶
۲۰ صفر ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۷/۱۲ | ۵ تبوک ۱۳۳۷ ہش | ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۰۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق یکم ستمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ "آج طبیعت ناساز رہی ناسازیٔ طبع کے باعث حضرت میاں صاحب موصوف کھانا بھی تناول نہیں فرما سکے قبض کی بھی شکایت ہے"۔

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب کرے۔ آمین

خاص دعا کیلئے درخواست

کافی عرصہ سے جناب شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ بیمار ہیں۔ اور ان دنوں ان کی حالت تشویشناک ہے کمزوری بہت ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ ایسے بزرگ اور ہمدرد اور مخیر انسان کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری ربوہ

لاہور میں زبردست بارش سے بہت سے کچے مکانات اور جھونپڑے منہدم ہو گئے

بعض سڑکیں متعدد مقامات پر زمین میں دھنس گئیں۔ نشیبی علاقے زیر آب آ گئے

جماعت احمدیہ کی امدادی پارٹی بارش زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں مصروف ہے

لاہور ۴ ستمبر (بذریعہ فون) کل لاہور میں زبردست بارش ہوئی جس کی وجہ سے سینکڑوں کی تعداد میں کچے مکانات اور جھونپڑے منہدم ہو گئے۔ اور بعض سڑکیں متعدد مقامات پر زمین میں دھنس گئیں اور تمام نشیبی علاقوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے شہر میں آمد و رفت کا سلسلہ منقطع ہو گیا

یوں تو گزشتہ سوموار سے مطلع ابر آلود تھا۔ اور کبھی ہلکی اور کبھی تیز بارش کا سلسلہ جاری تھا۔ لیکن کل مسلسل ۷ گھنٹے تک زبردست بارش ہوئی جو رات گئے دیر تک جاری رہی۔ اندازہ ہے کہ اس عرصہ میں قریباً ۱۶ انچ بارش ہوئی۔ اگر گزشتہ رات بارش کا سلسلہ نہ رکتا تو اندیشہ تھا کہ بہت سی انسانی جانیں ضائع ہو جاتیں حکام کی طرف سے بارش زدگان کو امداد بہم پہونچائی جا رہی ہے۔ جماعت احمدیہ لاہور کی امدادی پارٹی بھی مصیبت زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہونچانے میں مصروف ہے۔ ذین باغ کے قریب پٹیالہ گراؤنڈ میں جن غریب لوگوں کے کچے مکان اور جھونپڑے گر گئے تھے۔ انہیں رات کو ہی فوراً جودھامل بلڈنگ اور قریب و جوار کے مکانات میں پناہ دی گئی۔ اور ملبہ میں سے ان کا سامان نکالا گیا۔ اب جماعت کی طرف سے ان سب کے کھانے وغیرہ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کے کارکن بلا امتیاز مذہب و ملت حتی الوسع ہر مصیبت زدہ کو امداد بہم پہونچانے میں کوشاں ہیں۔ (رشید بہاول شاہ لاہور)

— کراچی ۴ ستمبر۔ پاکستان ریڈ کراس کے قومی ہیڈ کوارٹر نے مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے ۲۵ ہزار روپیہ کی دوائیں دی ہیں۔

معاہدہ شمالی اوقیانوس کی فضائی اور بحری افواج کی جنگی مشقیں

ان مشقوں میں برطانیہ فرانس مغربی جرمنی ہالینڈ اور پرتگال کے دستے حصہ لیں گے

لنڈن ۴ ستمبر۔ معاہدہ شمالی اوقیانوس میں شریک ممالک کی فضائی اور بحری افواج بحر اوقیانوس کے مشرقی حصہ میں ۱۸ ستمبر سے جنگی مشقیں کر رہی ہیں جو ۲۶ ستمبر تک جاری رہیں گی۔ ان مشقوں میں برطانیہ فرانس، مغربی جرمنی۔ ہالینڈ اور پرتگال کے دستے حصہ لیں گے۔ آب دوز کشتیوں کے ذریعہ دشمنوں کے جہازوں کو نقصان پہونچانے اور سمندر میں سرنگیں وغیرہ بچھانے کی خاص طور پر مشق کی جائے گی۔ یہ مشقیں دو یار انگلستان اور مشرقی اوقیانوس کے امیر البحر سر گائی گرانٹہم اور سر ولیم ڈیوس کے زیر کمان کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں دونوں علاقوں کی ہوائی فوج کے کمانڈر انچیف ایر مارشل پیرک رینالڈز بھی ان میں حصہ لیں گے۔

لاہور میں جلسہ سیرت النبیؐ

لاہور ۴ ستمبر (بذریعہ فون) لاہور میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مورخہ ۷ ستمبر بروز اتوار ۸½ بجے صبح مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازے میں منعقد ہوگا۔ تمام مقامی احباب کا فرض ہے کہ وہ بروقت تشریف لا کر جلسہ میں شریک ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ لاہور

یوم سیرت النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

احباب کو معلوم ہے کہ پہلے یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ۳۰ جون کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ بعض وجوہ کی بناء پر بعد میں فیصلہ کیا گیا کہ یہ مبارک تقریب ۷ ستمبر ۱۹۵۸ء کو اتوار کے روز منائی جائے۔ لہٰذا نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے بطور یاد دہانی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے ہاں تاریخ مقررہ یعنی ۷ ستمبر ۱۹۵۸ء کو "یوم سیرۃ النبیؐ" شایان شان طریق پر منائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ سچا توکّل رکھنے والوں کو ہمیشہ میری تائید و نصرت حاصل رہیگی

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہے نہ آسمان اسے ضرر پہنچا سکتا ہے اور نہ زمین اور خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں

اپنی کامیابی کیلئے دُعائیں مانگتے رہو تا اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ہر میدان میں تمہیں فتح نصیب کرے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ راگست ۱۹۵۸ء

یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ

وبشّر المومنین بان لھم من اللہ فضلاً کبیرا۔ ولا تطع الکافرین والمنافقین ودع اذاھم وتوکل علی اللہ وکفی باللہ وکیلا (احزاب ع ۶)

اس کے بعد فرمایا۔

یہ آیت جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے کہ اس میں کہا گیا ہے کہ

مومنوں کو بشارت

دے دو کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا فضل ملے گا۔ بشارت کے معنے عربی زبان میں ایسی خبر کے ہوتے ہیں جس کے سننے سے چہرہ متغیر ہو جائے۔ اور چہرہ خوشی کی خبر سے بھی متغیر ہو جاتا ہے اور رنج کی خبر سے بھی افسردہ اور غمناک ہو جاتا ہے۔ دراصل بَشَرَۃٌ جلد کے اوپر کے حصہ کو کہتے ہیں۔ اور بشارت ایسی خبر کو کہتے ہیں جس سے چہرہ کا رنگ بدل جائے۔ پس بشّر کے دونوں معنے ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی کہ انہیں ایسی خوشی کی خبر دے جس سے ان کے چہروں پر سرخی کی لہر دوڑ جائے اور یہ بھی کہ انہیں ایسی خبر دے جس سے ان کے چہرے زرد پڑ جائیں یہاں چونکہ خوشی کی خبر دی گئی ہے۔ اس لئے یہاں

بشارت کا لفظ

خوشخبری کے معنوں میں استعمال ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومنوں کو یہ خوشخبری پہنچا دو کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل نازل ہوگا۔ اور یہ ظاہر ہے کہ بہت بڑے فضل کے نازل ہونے کی خبر سے چہرہ زرد نہیں ہوتا بلکہ خوشی سے تمتما اٹھتا ہے۔ پس اس آیت میں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ مومن کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا بلکہ وہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہتا ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے اسی مضمون کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ ان حزب اللہ ھم الغالبون (مائدہ ع ۸) یعنے جو لوگ اللہ تعالیٰ کی جماعت میں شامل ہوتے ہیں وہ یقیناً غالب رہتے ہیں اور جس نے غالب رہنا ہو وہ دشمنوں سے ڈرے گا کیوں؟

۱۹۵۳ء میں جب فسادات ہوئے

تو سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گورنر پنجاب نے مجھے نوٹس بھجوایا۔ کہ آپ کی طرف سے یا آپ کے اخبار کی طرف سے احرار کے خلاف کوئی بات شائع نہیں ہونی چاہیئے ورنہ فساد بڑھ جائے گا یہ نوٹس ضلع جھنگ کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس میرے پاس لے کر آیا۔ میں نے یہ نوٹس تو لے لیا۔ مگر میں نے ڈی۔ ایس پی سے کہا کہ آپ اس وقت اکیلے مجھ سے ملنے آئے ہیں۔ اور کوئی

خطرہ محسوس کئے بغیر

میرے پاس پہنچ گئے ہیں۔ اسی لئے کہ آپ کو یقین ہے کہ گورنمنٹ آپ کی پشت پر ہے۔ پھر اگر آپ کو یہ یقین ہے کہ گورنمنٹ کا نمائندہ ہونے کی وجہ سے حکومت آپ کی مدد کرے گی۔ تو کیا میں جو خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ خلیفہ ہوں مجھے یقین نہیں ہونا چاہیئے کہ

خدا میری مدد کرے گا

بے شک میری گردن آپ کے گورنر کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن آپ کے گورنر کی گردن میرے خدا کے ہاتھ میں ہے۔ آپ کے گورنر نے میرے ساتھ جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا۔ اب میرا خدا اپنا ہاتھ دکھائے گا۔ چنانچہ چند دنوں کے اندر اندر

مرکزی حکومت

کے حکم سے مسٹر چندریگر کو جو اُس وقت گورنر پنجاب تھے رخصت کر دیا گیا۔ اور ان کی جگہ میاں امین الدین صاحب گورنر پنجاب مقرر ہوئے۔ اور میاں ممتاز صاحب دولتانہ کی جگہ ملک فیروز خاں صاحب نون آ گئے۔

پھر انہی ایام میں جبکہ ابھی فتنہ کے آثار باقی تھے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جھنگ ڈی۔ ایس۔ پی کو ساتھ لے کر

میرے مکان کی تلاشی کے لئے آئے

چونکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈی۔ ایس۔ پی سے گورنر پنجاب کے نوٹس والا واقعہ سن چکے تھے۔ اور وہ دیکھ چکے تھے۔ کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے چند دنوں کے اندر اندر میری بات کو پورا کر دیا۔ اور مسٹر چندریگر کو پنجاب سے رخصت کر دیا گیا۔ اور پھر اس سے پہلے میری طرف سے یہ بھی شائع ہو چکا تھا کہ

میرا خدا میری مدد کے لئے

دوڑا چلا آرہا ہے۔ اس لئے وہ اتنے متاثر تھے کہ مجھے کہنے لگے۔ ہمیں حکم تو یہ ہے کہ عورتوں والے حصہ کی بھی تلاشی لی جائے۔ مگر مجھے کسی تلاشی کی ضرورت نہیں۔ میں گورنمنٹ کو لکھ دوں گا کہ میں نے تلاشی لے لی ہے۔ میں نے کہا اگر آپ ایسا لکھیں گے۔ تو میں

اخبار میں اعلان

کر دوں گا۔ کہ یہ بالکل غلط ہے انہوں نے کوئی تلاشی نہیں لی۔ آپ اندر چلیں اور ایک ایک چیز کو دیکھیں۔ تا کہ آپ کے دل میں کوئی شبہ نہ رہے چنانچہ وہ اندر گئے۔ اور انہوں نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سے کہا کہ وہ کاغذات کو دیکھ لیں

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومنوں کو خبر دے دو۔ کہ ان کے ساتھ

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے

اور کوئی شخص ان کے خلاف اپنی شرارتوں میں کامیاب نہیں ہو سکتا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں بھی ہمیں

اللہ تعالیٰ کی نصرت

اور اس کی تائید کے ایسے کئی واقعات نظر آتے ہیں۔ آپ پر ایک دفعہ ایک عیسائی پادری ڈاکٹر مارٹن کلارک نے یہ مقدمہ دائر کر دیا کہ آپ نے اسے قتل کروانے کے لئے ایک آدمی بھجوایا تھا۔ مارٹن کلارک کو ایک انگریز سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنا لے پالک بنایا ہوا تھا۔ اور اس وجہ سے گورنمنٹ اس کا اسی طرح لحاظ کرتی تھی جس طرح وہ انگریزوں کا لحاظ کیا کرتی تھی۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک اور اسکے ساتھیوں نے آپ کے خلاف یہ نالش ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر کی عدالت میں دائر کی اور اس نے آپ کے نام وارنٹ جاری کر دیا۔ لیکن

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے

کہ وہ وارنٹ کسی کاپی میں پڑا رہا۔ اور گورداسپور بھجوایا ہی نہ گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد جب ان لوگوں نے پھر ڈپٹی کمشنر کو توجہ دلائی تو اس نے ضلع گورداسپور کے ڈپٹی کمشنر کو لکھا کہ میں نے اتنا عرصہ ہوا فلاں شخص کے نام وارنٹ جاری کیا تھا لیکن مجھے اس کا کوئی جواب نہیں آیا۔ مسٹر ڈگلس اس وقت گورداسپور کے ڈپٹی کمشنر تھے انہوں نے جواب دیا کہ اول تو میرے پاس آپ کی طرف سے کوئی وارنٹ آیا ہی نہیں۔ دوسرے ملزم چونکہ میرے علاقہ میں رہتا ہے اسلئے اس کے نام وارنٹ جاری کرنے کا آپ کو کوئی اختیار نہیں۔ اس پر امرتسر کے ڈپٹی کمشنر نے مقدمہ کی تمام مسل مسٹر ڈگلس کو بھجوا دی۔

مسٹر ڈگلس

پہلے اتنے متعصب ہوا کرتے تھے کہ جب وہ گورداسپور میں آئے تو انہوں نے آتے ہی کہا کہ میں نے سنا ہے قادیان میں ایک شخص نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور وہ ہمارے خدا کی ہتک کر رہا ہے۔ اُسے اب تک گرفتار کیوں نہیں کیا گیا۔ مگر جب مقدمہ کی مسل ان کے سامنے پیش ہوئی۔ تو مسل خواں نے کہا کہ یہ وارنٹ کا نہیں بلکہ سمن کا کیس ہے۔ راولپنڈی کے ایک دوست غلام حیدر صاحب تھے جو مسٹر ڈگلس کے ہیڈ کلرک تھے انہوں نے بھی اس کی تائید کی۔ چنانچہ وارنٹ کی بجائے آپ کے نام سمن جاری کرا گیا اور آپ گورداسپور تشریف لے گئے۔ جب آپ عدالت میں پہنچے تو مسٹر ڈگلس پر آپ کی شکل دیکھتے ہی کچھ ایسا اثر ہوا کہ وہی شخص جس نے یہ کہا تھا کہ ایسے آدمی کو ابھی تک گرفتار کر کے جیلخانہ میں کیوں نہیں بھیجا گیا جو ہمارے یسوع مسیح کی ہتک کرتا ہے، اس نے نہایت اعزاز کے ساتھ آپ کو کرسی پیش کی اور کہا کہ آپ بیٹھے بیٹھے میری باتوں کا جواب دیں۔ اس مقدمہ میں

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی

بھی عیسائیوں کی طرف سے بطور گواہ پیش ہوئے تھے انہوں نے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عدالت میں نہایت عزت کے ساتھ کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھا تو انہیں آگ لگ گئی اور انہوں نے آگے بڑھ کر ڈپٹی کمشنر سے کہا۔ کہ مجھے بھی کرسی ملنی چاہیئے میں گورنر کے پاس جاتا ہوں تو وہ بھی مجھے کرسی دیتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کہنے لگا کہ گھر ہو تو اگر ایک چوہڑا بھی ہم سے ملنے آئے تو ہم اُسے کرسی دیں گے مگر یہ عدالت کا کمرہ ہے۔ یہاں تمہیں کرسی نہیں مل سکتی۔ مگر مولوی محمد حسین صاحب کی اس جواب سے تسلی نہ ہوئی اور انہوں نے پھر اصرار کیا۔

ڈپٹی کمشنر کو غصہ آگیا

اور وہ کہنے لگا:۔

"بک بک مت کر۔ پیچھے ہٹ
اور جوتیوں میں کھڑا ہو جا۔"

مولوی محمد حسین صاحب کمرۂ عدالت سے باہر نکلے تو برآمدہ میں ایک کرسی پڑی ہوئی تھی انہوں نے چاہا کہ اس پر تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جائیں تا کہ باہر کے لوگ یہ سمجھ لیں کہ اندر بھی انہیں کرسی ملی ہوگی مگر چپڑاسی دیکھ چکا تھا کہ اندر ڈپٹی کمشنر نے ان سے کیا سلوک کیا ہے۔ وہ دوڑا ہوا آیا اور کہنے لگا فوراً کرسی خالی کر دو اور یہاں سے اُٹھ جاؤ۔ وہ وہاں سے اُٹھے تو صحن میں آ گئے۔ وہاں ایک چادر زمین پر بچھی ہوئی تھی۔ یہ جاتے ہی اس چادر پر بیٹھ گئے۔ اتفاقاً وہ چادر ایک احمدی دوست کی تھی اس نے انہیں اپنی چادر پر بیٹھے دیکھا تو کہنے لگا۔ میری چادر پلید نہ کرو تو مولوی ہو کر

عیسائیوں کی تائید میں گواہی

دینے آیا ہے۔ چنانچہ اس چادر سے بھی انہیں اُٹھنا پڑا۔ اور آخر اللہ تعالیٰ نے انہیں اتنا ذلیل کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد میں ایک دفعہ بٹالہ کے ریسٹ ہاؤس میں ٹھہرا ہوا تھا کہ شیخ یعقوب علی صاحب میرے پاس آئے اور کہنے لگے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا لے آؤ۔ چنانچہ وہ انہیں لے آئے۔ مگر میں نے دیکھا کہ وہ ایک دروازہ سے داخل ہوئے اور دوسرے دروازہ سے نکل گئے۔ میں نے بعد میں شیخ یعقوب علی صاحب سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے مولوی صاحب نے ملاقات کیوں نہیں کی؟ وہ کہنے لگے میں نے ان سے پوچھا تھا انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ان سے ملتے ہوئے شرم آتی ہے بڑے مرزا صاحب سے مل لیتا تو اور بات تھی مگر اب میں ان سے کیسے ملوں۔ یہ دل میں کہیں گے کہ میرے باپ کی تو ساری عمر مخالفت کرتا رہا اور اب مجھ سے ملنے آگیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر اس طرح حجت تمام کی کہ ان کا ایک بیٹا چوری کے الزام میں پکڑا گیا جسے ہم نے چھڑوایا۔ پھر وہ قادیان میں پڑھنے کیلئے بھی آیا۔ یہ غالباً

۱۴ء یا ۱۵ء کی بات ہے

پھر اُن کا دوسرا بیٹا قادیان میں پڑھنے کیلئے آیا۔ دو سال ہوئے وہ زندہ تھا۔ اور میسور میں مقیم تھا۔ وہ شروع میں عیسائی ہو گیا تھا جس پر مولوی محمد حسین صاحب نے کہلا بھیجا کہ بے شک اسے قادیان میں رکھیں اور تعلیم دلائیں۔ میری سمجھ میں اب اتنی بات ضرور آ گئی ہے کہ احمدیت عیسائیت سے اچھی ہے۔ ایک دفعہ میسور کی جماعت نے مجھے لکھا کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا ایک لڑکا ہے جس نے ایک عیسائی نرس سے شادی کی ہوئی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں قادیان میں بھی پڑھتا رہا ہوں۔ میں نے لکھا کہ وہ سچ کہتا ہے۔ وہ میری خلافت کے ابتدائی ایام میں قادیان آیا تھا۔ پہلے اس کا بھائی آیا تھا جو چوری کے الزام میں پکڑا گیا تھا۔ مگر ہماری کوشش سے وہ رہا ہوا۔ پھر یہ خود آیا۔ یہ بھی عیسائی ہو چکا تھا۔ جسے ہم نے عیسائیت سے بچایا۔ اس پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے ہمیں بڑے شکریہ کا خط لکھا کہ آپ نے میرے ایک بیٹے کو قید سے بچایا ہے اور دوسرے کو عیسائیت سے۔ میں آپ کا بڑا ممنون ہوں۔ غرض اللہ تعالیٰ اپنے

مومن بندوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے

اور اُن کو اپنے دشمنوں پر غلبہ عطا کیا کرتا ہے۔ دشمن چاہتا ہے کہ وہ ہلاک ہو جائیں۔ اور وہ اُن کی تباہی کے بڑے بڑے منصوبے سوچتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ان کی تمام تدبیروں کو خاک میں ملا دیتا ہے۔

میں ۱۲ء میں

جب حج کے لئے گیا

تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے جن کو نادر کتابیں جمع کرنے کا بڑا شوق تھا مجھے ایک کتاب تلاش کرنے کے لئے کہا تھا۔ میں نے بہت کوشش کی۔ مگر مجھے وہ کتاب نہ ملی۔ آخر بعض دوستوں نے بتایا کہ مولانا عبد الستار صاحب کبتی جو شریف مکہ کے بیٹوں کے استاد ہیں ممکن ہے اُن سے یہ کتاب آپ کو مل جائے۔ چنانچہ میں اُن کے پاس گیا۔ مولوی صاحب تھے تو وہابی مگر اپنے آپ کو حنبلی ظاہر کرتے تھے۔ کیونکہ وہاں ان دنوں وہابیوں کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا مولوی صاحب کو ملاقات کے درمیان میں میں تبلیغ بھی کرتا رہا۔ وہ اطمینان کے ساتھ میری باتیں سنتے رہے۔ جب میں خاموش ہوا تو وہ مجھے کہنے لگے۔ کہ آپ نے مجھ سے تو یہ باتیں کہہ دی ہیں۔ کہیں کسی اور کو تبلیغ نہ کریں۔ کیونکہ اگر آپ نے تبلیغ کی تو ممکن ہے لوگ جوش میں آ کر آپ پر حملہ کر دیں۔ میں نے کہا آپ کس شخص کو تبلیغ کرنا سب سے زیادہ خطرناک سمجھتے ہیں۔ اُنہوں نے ایک عالم کا نام لیا۔ میں نے کہا میں تو اسے ایک گھنٹہ تبلیغ کر کے آیا ہوں۔ کہنے لگے پھر وہ کیا کہتا تھا۔ میں نے کہا تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد وہ بڑے غصہ اور جوش میں کہتا تھا "آہ نہ ہوئی تلوار"۔ "آہ نہ ہوئی تلوار" اس کے شاگرد جوش میں آتے تو وہ انہیں خاموش کرا دیتا اور کہتا کہ تم نہ بولو میں خود ہی جواب دوں گا۔ پھر انہوں نے کہا کہ میں نے

یہ نصیحت آپ کو اسلئے کی ہے

کہ آپ کے خلاف ایک اشتہار چھپا ہے اور اس میں لکھا ہے کہ اگر انہیں حضرت

مرزا صاحب کی صداقت پر یقین ہے۔ تو خانۂ کعبہ میں مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی سے مباحثہ کر لیں۔

اُن کا اِس سے منشاء یہ ہے

کہ اگر بحث ہوئی تو عربوں میں چونکہ تعلیم کم ہے۔ وہ جوش میں آکر آپ پر حملہ کر دیں گے اور آپ کو قتل کر دیں گے۔ میں نے کہا اس اشتہار پر دستخط کس کے ہیں۔ انہوں نے کہا دو آدمیوں کے دستخط ہیں۔ ایک تو بھوپال کے کوئی مولوی محمد احمد صاحب ہیں۔ جن کے دستخط ہیں۔ میں نے کہا وہ تو میرے ماموں ہیں (وہ ہمارے نانا جان مرحوم کی ہمشیرہ کے بیٹے تھے۔ اور اس لحاظ سے ہمارے ماموں تھے) دوسرے دستخط بھوپال کے ایک رئیس کے ہیں جن کا نام خالد ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کو تو میں نے بلوا کر کہہ دیا ہے کہ تم کہیں جوش میں آکر مباحثہ نہ کر بیٹھنا کیونکہ یہاں احمدیوں کی اتنی مخالفت نہیں جتنی اہلحدیثوں کی ہے۔ میں خود اہلحدیث ہوں۔ مگر اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرتا اور شریف مکہ کے بیٹوں کو بھی مفت پڑھاتا ہوں تاکہ اس کے خاندان کی امداد حاصل رہے پس تم خواہ مخواہ لوگوں کو اپنے خلاف کیوں اشتعال دلاتے ہو۔ اگر تم اپنی جان کی سلامتی چاہتے ہو تو فوراً یہاں سے چلے جاؤ۔ چنانچہ پہلا جہاز جو حاجیوں کو واپس لے جا رہا ہے۔ اس میں

مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی

بھی واپس جا رہے ہیں۔ غرض تین آدمیوں میں سے ایک کو تو خدا تعالیٰ نے اس طرح دور کیا۔ باقی دو رہ گئے تھے جب حج ختم ہُوا۔ تو مکہ میں ہیضہ پھوٹ پڑا جو اتنا شدید تھا کہ مردوں کو دفن کرنے کا موقعہ بھی نہیں ملتا تھا۔ لوگ گلیوں میں اپنے مردے پھینک کر چلے جاتے تھے۔ اس وبا کو دیکھ کر ہم نے بھی واپسی کی تیاری شروع کر دی۔ چلنے سے پہلے نانا جان [illegible] مرحوم اپنی بہن اور بھانجے سے ملنے کے لئے اُن کے مکان پر گئے۔ میں بھی اُن کے ساتھ تھا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ایک جنازہ پڑا ہے۔ نانا جان نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا جنازہ ہے۔ انہوں نے ہمارے ماموں مولوی محمد احمد صاحب کا نام لیا کہ یہ اُن کا جنازہ ہے۔ اور پھر بتایا کہ منیٰ سے واپسی پر انہیں ہیضہ ہو گیا۔ اور تھوڑی دیر میں فوت ہو گئے

اس کے بعد

جب ہم جدہ پہنچے

تو جدہ کے انگریزی قونصل خانہ میں بھی ہمارے ننھیال کے ایک رشتہ دار یعنی ہماری نانی اماں صاحبہ کی بہن کے ایک لڑکے جن کا نام سید نصیر تھا سپرنٹنڈنٹ تھے اور تمام جہازران کمپنیاں ان کے تابع تھیں۔ چونکہ جہاز کم تھے اور لوگ جلدی واپس جانا چاہتے تھے۔ اس لئے جہاز کے ٹکٹ ملنے میں سخت دشواری تھی ہم نے ان سے کہا کہ آپ ٹکٹوں کا جلدی انتظام کر دیں تاکہ ہم واپس جا سکیں۔ انہوں نے مجھے دفتر میں ایک کھڑکی کے قریب بٹھا دیا۔ جو بہت اونچی تھی۔ اور جہاں ہاتھ بھی بمشکل پہنچ سکتا تھا اور خود ٹکٹ لینے چلے گئے۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ ایک دبلا پتلا سفید رنگ کا نوجوان آیا۔ اور کھڑکی کے نیچے کھڑے ہو کر اس نے مجھ سے پوچھا کہ

آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں

میں نے کہا آپ کا اس سے کیا مطلب ہے انہوں نے کہا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ میں نے کہا میں تو کام نہیں کرتا۔ کہنے لگے پھر یہاں کیوں بیٹھے ہیں۔ میں نے کہا میرے ایک عزیز مجھے یہاں بٹھا گئے ہیں۔ اور وہ خود ٹکٹ خریدنے اندر گئے ہیں۔ تو اس پر انہوں نے کہا کہ ہمارا قافلہ آٹھ عورتوں اور چودہ مردوں پر مشتمل ہے اور ہمیں ٹکٹ نہیں مل رہے۔ مرد تو پھر بھی گذارہ کر سکتے ہیں لیکن ہمیں عورتوں کا سخت فکر ہے وہ لاشوں کو دیکھ دیکھ کر پاگل ہو رہی ہیں۔ اگر آپ آٹھ ٹکٹ خرید دیں۔ تو ہم عورتوں کو یہاں سے روانہ کر دیں۔ میں نے کہا عورتیں اکیلی کس طرح جائیں گی۔ اس پر وہ کہنے لگے کہ اگر آپ چند ٹکٹ مردوں کے لئے بھی خرید سکیں۔ تو یہ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے ۔۔۔ روپوں کی ایک تھیلی مجھے پکڑا دی۔ تھوڑی دیر کے بعد جب وہ عزیز میرے کزن ہی آئے۔ تو میں نے انہیں کہا کہ ان لوگوں کی حالت سخت قابل رحم ہے۔ آپ مہربانی کریں اور ان کو بھی ٹکٹ لا دیں۔ وہ بڑے غصہ سے کہنے لگے کہ میں کوئی ٹکٹوں کا ٹھیکیدار ہوں کہ ہر ایک کے لئے خریدتا پھروں میں نے کہا۔ ماموں آپ کوشش کریں۔

یہ تو آپ کا کام ہے

اور چند ٹکٹ لا دیں تاکہ ان کی پریشانی دور ہو۔ وہ گئے۔ اور آٹھ کی بجائے غالباً ۲۲ ٹکٹ ہی لے آئے میں نے انہیں ٹکٹ اور باقی روپے کھڑکی سے دے دئے انہوں نے میرا بڑا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں آپ کا بہت ممنون ہوں۔ آپ نے ہمارے ساتھ بڑی نیکی کی ہے۔ دوسرے دن جہاز نے روانہ ہونا تھا۔ میں بعض چیزیں خریدنے کے لئے بازار چلا گیا۔ اور وہاں مجھے کچھ دیر ہو گئی۔ جب میں واپس پہنچا۔ تو جہاز چلنے ہی والا تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہی نوجوان سیڑھی پر کھڑا ہے اور میرا انتظار کر رہا ہے مجھے دیکھتے ہی کہنے لگا کہ آپ نے بڑی دیر لگا دی جلدی کریں اور سامان رکھوائیں۔ چنانچہ اس نے مزدوروں پر زور دے کر جلدی جلدی میرا سامان جہاز میں رکھوا دیا۔ اور پھر بڑی ممنونیت کا اظہار کیا کہ آپ نے ہمیں ٹکٹ لے دئے ورنہ ہمارا سوار ہونا تو بالکل ناممکن تھا۔ جب ہم جہاز میں سوار ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کا نام کیا ہے۔ کہنے لگے میرا نام خالد ہے اور میں نواب جمال الدین خان صاحب آف بھوپال کا نواسہ ہوں۔ غرض

خدا تعالیٰ کی قدرت دیکھو

کہ اس نے ایک کو ہیضہ سے مارا اور دوسرے کو احسان سے مارا۔ یہ خالد صاحب اب بھی زندہ ہیں اور بھوپال کے دوستوں کے خط آتے جاتے رہتے ہیں کہ ہمیشہ ہم سے ملتے اور اچھے تعلقات رکھتے ہیں۔ اس کے بعد سارے سفر میں وہ میرے ممنونِ احسان رہے۔ اور اصرار کرتے رہے کہ میں ان کے ساتھ کھانا کھاؤں چائے وغیرہ پیوں۔ مگر میں انکار کرتا رہا۔ آخر ایک دن انہوں نے بہت ہی اصرار کیا تو میں نے چائے کی ایک پیالی پی لی اس کے بعد بھی وہ بمبئی تک برابر شکر گذاری اور ممنونیت کے جذبات کا اظہار کرتے رہے اس جہاز میں

بمبئی کے ایک سیٹھ کا لڑکا

بھی سوار تھا۔ جو حج کے لئے گیا ہُوا تھا اس کا ایک لطیفہ بھی مجھے یاد رہتا ہے میں نے منیٰ میں دیکھا کہ ذکرِ الٰہی کرنے کی بجائے وہ اردو کے عشقیہ اشعار پڑھتا جا رہا تھا۔ مجھے تعجب ہُوا کہ یہ حج کے لئے آیا ہے۔ مگر اس کی حالت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کی بجائے عشقیہ اشعار پڑھتا جا رہا ہے۔ واپسی پر جب ہم جہاز میں اکٹھے ہوئے۔ اور اسے معلوم ہوا کہ میں احمدی ہوں۔ تو وہ بار بار کہتا کہ خدایا یہ جہاز بھی غرق نہیں ہوتا۔ جس میں ایسا شخص سوار ہے میں اس کی یہ بات سن کر ہنس پڑتا کہ یہ اتنا بھی نہیں سمجھتا کہ اگر جہاز غرق ہُوا تو میں بھی ساتھ ہی غرق ہو جاؤں گا۔ ایک دن میں نے اس سے پوچھا کہ میں نے منیٰ میں آپ کو عشقیہ اشعار پڑھتے دیکھا تھا۔ اگر آپ نے وہاں بھی ذکرِ الٰہی نہیں کرنا تھا۔ تو آپ

حج کیلئے کیوں گئے تھے

کہنے لگا ہم لوگ تاجر ہیں۔ اور ہماری دوکان خوب چلتی تھی۔ مگر پچھلے سال ہمارے ساتھ کی دوکان والا حج کر آیا۔ اور اس نے اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھ کر دوکان پر بورڈ لٹکا دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ اس کی بکری بڑھ گئی۔ اور ہماری کم ہو گئی میرے باپ نے مجھے کہا کہ تو بھی حج کر آ تاکہ ہم بھی ایک ایسا ہی بورڈ لکھوا کر لٹکا دیں۔ اور لوگ ہماری دوکان پر بھی کثرت سے آنا شروع کر دیں۔

غرض اللہ تعالیٰ کی نصرت اور اس کی تائید حاصل کرنے کا

یہی طریق ہے

کہ انسان اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے۔ اور اسی سے دعائیں کرتا رہے چنانچہ اسی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے کہ ولا تطع الکافرین والمنافقین ودع اذاھم وتوکل علی اللہ وکفیٰ باللہ وکیلا یعنی کافروں اور منافقوں کے پیچھے مت چلو۔ اور ان کی اذیتوں کی پرواہ مت کرو بلکہ خالص اللہ تعالیٰ پر توکل رکھو اور یہ کبھی نہ سمجھو کہ مخالف حالات میں ہم کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر تم اللہ تعالیٰ پر سچا توکل رکھو گے۔ تو وہ خود تمہارے غلبہ اور کامیابی کے سامان پیدا فرما دے گا۔ کیونکہ تمام طاقتیں خدا تعالیٰ کو ہی حاصل ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

غزوۂ ذات الرقاع

سے واپس تشریف لا رہے تھے کہ ایک شخص جس کا بھائی کسی جنگ میں مسلمانوں کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔ اور جس نے قسم کھائی تھی کہ میں اپنے بھائی کا خود بدلہ لوں گا۔ وہ اسلامی لشکر کے پیچھے پیچھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنے کے ارادہ سے چل پڑا۔ اس نے بڑی کوشش کی۔

مگر اسے حملہ کا کوئی موقعہ نہ ملا۔ کیونکہ صحابہؓ آپ کی بڑی حفاظت کرتے تھے۔ جب مدینہ صرف چند میل رہ گیا تو صحابہ مطمئن ہو گئے اور ایک جگہ وہ کھانا پکانے کے لئے ادھر ادھر منتشر ہو گئے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حفاظت کے لئے کوئی شخص نہ رہا۔ آپ ایک درخت کے نیچے آرام فرمانے کے لئے بیٹھ گئے اور آپ کو نیند آ گئی۔ وہ شخص جو آپ کے تعاقب میں آ رہا تھا اس نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور آپ کے قریب آ کر اس نے آپ کی تلوار اٹھائی اور پھر آپ کو جگا کر کہنے لگا کہ بتائیں اب

آپ کو کون بچا سکتا ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح لیٹے لیٹے نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ فرمایا اللہ۔ آپ کی زبان سے یہ لفظ نکلا ہی تھا کہ اس کے ہاتھ کانپ گئے اور تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فوراً وہ تلوار اپنے ہاتھ میں پکڑ لی اور پھر اس سے فرمایا کہ بتا اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے۔ اس نے کہا آپ ہی مہربانی کریں اور معاف فرما دیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور آپ نے فرمایا تم میرے منہ سے اللہ کا لفظ سن کر ہی اس کی نقل کر لیتے اور کہہ دیتے کہ اللہ بچائے گا۔ مگر تم سے اتنا بھی نہ ہو سکا اور تم نے پھر بھی یہی کہا کہ آپ ہی مہربانی کریں۔ غرض اللہ تعالیٰ جب بچانے پر آتا ہے تو بغیر سامانوں کے بھی بچا لیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جب

کرم دین جہلمی والا مقدمہ ہوا

تو چونکہ مجسٹریٹ ہندو تھا آریوں نے اسے ورغلایا کہ وہ اس مقدمہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سزا دینے کی کوشش کرے اور مجسٹریٹ نے بھی ان سے وعدہ کر لیا خواجہ کمال الدین صاحب کو یہ خبر ملی تو وہ سخت گھبرائے اور انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آ کر کہا کہ حضور ایک بڑی وحشتناک خبر ملی ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آریوں نے ایک میٹنگ کی ہے جس میں انہوں نے مجسٹریٹ کو بھی بلوا لیا اور کہا کہ تمہارے پاس مرزا صاحب کا مقدمہ ہے تم انہیں کچھ نہ کچھ سزا ضرور دے دو۔ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو ساری قوم تمہارا بائیکاٹ کر دے گی۔ چنانچہ مجسٹریٹ نے وعدہ کر لیا ہے کہ وہ اس مقدمہ میں کوئی نہ کوئی سزا ضرور دے گا۔ اس لئے ہمیں ابھی سے اس کا فکر کرنا چاہیئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس وقت

بیٹھے ہوئے تھے۔ جب انہوں نے یہ بات کہی تو آپ جوش سے اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ اور فرمایا

خواجہ صاحب خدا تعالےٰ کے شیر پر کون ہاتھ ڈال سکتا ہے

میں خدا تعالےٰ کا شیر ہوں

وہ مجھ پر ہاتھ ڈال کر تو دیکھے۔ آخر اس نے جرمانہ کیا جو نواب محمد علی خاں صاحب نے اسی وقت ادا کر دیا اور بعد میں اپیل کرنے پر واپس ہو گیا۔ مگر اس کی سزا خدا تعالےٰ نے اسے یہ دی کہ اس کا بیٹا جو گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتا تھا راوی میں تیرتا ہوا ڈوب گیا اور وہ اس غم میں نیم پاگل ہو گیا۔ میں ایک دفعہ دہلی جا رہا تھا کہ لدھیانہ کے اسٹیشن پر وہ مجھے ملا اور بڑے الحاح سے کہنے لگا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے صبر کی توفیق دے مجھ سے بڑی غلطیاں ہوئی ہیں اور میری حالت ایسی ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ میں کہیں پاگل نہ ہو جاؤں۔ اب یا تو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جرمانہ کیا تھا اور یا آپ کے بیٹے کے پاس وہ آیا اور اس نے کہا کہ میرے لئے دعا کریں ورنہ میں پاگل ہو جاؤں گا۔ غرض اللہ تعالےٰ جب مدد کرنے پر آتا ہے تو کوئی طاقت اس کی مدد کو روک نہیں سکتی۔ پس مومن کو ہمیشہ اللہ تعالےٰ سے مدد طلب کرنی چاہیئے اور اس سے

دعائیں کرنی چاہئیں

جو شخص اللہ تعالےٰ پر سچا توکل رکھتا ہے۔ اُسے نہ کوئی آسمان میں ضرر پہنچا سکتا ہے۔ اور نہ زمین میں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے

جب پادری مارٹن کلارک نے مقدمہ کیا

تو میں نے بھی دعا کی۔ ایک رات میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں باہر سے آ رہا ہوں اور اس گلی میں سے جو مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کے مکانات کے پیچھے ہے اپنے مکان میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہوں۔ وہاں مجھے بہت سے سپاہی کھڑے دکھائی دیئے جنہوں نے مجھے اندر جانے سے روکا۔ مگر پھر کسی نے کہا کہ یہ گھر کا ہی آدمی ہے اسے اندر جانے دو۔ چنانچہ میں اندر چلا گیا۔ جب میں ڈیوڑھی میں داخل ہو کر اندر جانے لگا تو وہاں ایک تہ خانہ ہوا کرتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ پولیس والوں نے وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کھڑا کیا ہوا ہے۔ اور انہوں نے آپ کے اردگرد

اوپلوں کا ڈھیر لگا رکھا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ان اوپلوں کو آگ لگا دیں۔ میں یہ نظارہ دیکھ کر سخت گھبرایا۔ مگر اسی دوران میں اچانک میری نظر اوپر اٹھی تو میں نے دیکھا کہ دروازہ کے اوپر نہایت موٹے اور خوبصورت حروف میں یہ لکھا ہوا ہے کہ "جو خدا کے پیارے بندے ہوتے ہیں ان کو کون جلا سکتا ہے"

حضرت ابراہیم علیہ السلام

کے متعلق بھی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب انہیں آگ میں ڈالا گیا تو ہم نے کہا یا نار کونی برداً وسلاماً علےٰ ابراھیم (انبیاء ع ۵) یعنی اے آگ ابراہیم ہمارا بندہ ہے تو اس کے لئے ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی کا موجب بن جا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ایسا

فضل کیا کہ اسی وقت بارش ہوئی اور آگ بجھ گئی۔ اور اللہ تعالےٰ نے

حضرت ابراہیم علیہ السلام

کو بچا لیا۔ اور پھر یہ آگ ان کے لئے اس طرح بھی ٹھنڈک اور سلامتی کا موجب بنی کہ اس نشان کو دیکھ کر بہت سے لوگ ایمان لے آئے اور مخالفوں کو بھی ہدایت نصیب ہو گئی

پس

مخالفتوں کی پرواہ نہ کرو

اللہ تعالےٰ پر ہمیشہ توکل رکھو اور اسی سے اپنی کامیابی کے لئے دعائیں مانگتے رہو اگر تم ایسا کرو گے تو اللہ تعالےٰ کا فضل تمہارے شامل حال رہیگا اور وہ تمہیں ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

حضرت اُم ناصر احمد رضی اللہ تعالےٰ عنہا اور محترم مولوی رحمت علی صاحب مرحوم کی وفات پر تعزیت کی قراردادیں

(۱) ممبرات لجنہ اماء اللہ نصرت گرلز ہائی سکول کا یہ اجلاس حضرت امی جانؓ حرم اوّل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت امی جان مرحومہ نہ صرف اپنے بچوں کی ہی امی جان تھیں بلکہ ہر ایک کی امی جان تھیں۔ آپ ہر ایک سے نہایت خوش خلقی سے پیش آتیں اور خندہ پیشانی سے ملتیں۔

آپ گھر کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ تمام عمر لجنہ اماء اللہ کی صدر رہیں اور باوجود بہت مصروف ہونے کے اور بیمار رہنے کے اپنے مفید مشوروں اور مفید ہدایات سے لجنہ کو مستفید فرماتیں۔

آپ کی وفات سے جماعت کی عورتیں ایک بہت بڑی مہربان ہستی کی رہنمائی سے محروم ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہی اس خلا کو پر کرے۔ آمین۔ اللہ تعالےٰ امی جان پر اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور آپ کی اولاد کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ہم تمام ممبرات سٹاف اور طالبات نصرت گرلز ہائی سکول اس صدمہ پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں۔

ہم ہیں ممبرات سٹاف و طالبات نصرت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ

(۲) تمام ممبرات سٹاف اور طالبات نصرت گرلز ہائی سکول جناب مولوی رحمت علی صاحب کی وفات پر ان کے لواحقین کے ساتھ دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔

محترم مولوی صاحب تمام عمر خدمت دین میں مصروف رہے اور اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ انڈونیشیا تبلیغ اسلام کرتے ہوئے گزار دیا۔ ایسی ہستیوں کے اس جہان سے گزر جانے سے جماعت کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

ہم سب ممبرات سٹاف ان کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے بچوں سے اظہار افسوس کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ محترم مولوی صاحب کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور ان کے بچوں کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور ان کے اس نقصان کی خود تلافی فرمائے۔ آمین

ہم ہیں ممبرات سٹاف نصرت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ

اعلان امتحان کتاب کشتی نوح

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے تحت ماہ ستمبر کے آخری اتوار کو کتاب کشتی نوح کا امتحان مقرر کیا گیا ہے۔ تمام لجنات شامل ہونے والی ممبرات کی فہرست ارسال فرما دیں۔ کتاب کی قیمت علاوہ محصول ڈاک آٹھ آنہ ہو گی۔

سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

دستور اساسی انصار اللہ کی دفعہ ۱۲ کے مطابق تمام مجالس انصار اللہ مقام و حلقہ مجلس شوریٰ انصار اللہ میں شمولیت کے لئے نمائندگان کا انتخاب فرما کر دفتر مرکزیہ کو جلد مطلع فرمائیں۔ اس دفعہ کی رو سے مجالس مقام و حلقہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے بیس یا ان سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب فرمائیں گی۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم و زعیم اعلیٰ۔ اور زعیم عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ انصار اللہ کے رکن ہوں گے۔ شوریٰ انصار اللہ میں ہر مجلس کے نمائندے کی شرکت ضروری ہو گی۔

قائمقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

انصار اللہ کا آئندہ امتحان

انصار اللہ کا آئندہ امتحان انشاء اللہ ۱۹ اکتوبر ۵۸ء کو منعقد ہو گا۔ اس کے لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ کے نصف اول کا ترجمہ نصاب ہو گا۔ اراکین انصار اللہ سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شرکت فرمائیں۔ زعماء کرام شریک ہونے والے احباب کے اسماء گرامی سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

موصی اصحاب اور ان کے لواحقین توجہ فرمادیں

بعض موصی اصحاب یا ان کے لواحقین حصہ جائیداد کی رقم ناواقفیت کی وجہ سے حصہ آمد یا حصہ وصیت میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے حصہ جائیداد کا بقایا جوں کا توں رہتا ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا گذارش ہے کہ حصہ آمد یا حصہ وصیت اور حصہ جائیداد دو علیحدہ علیحدہ مدات ہیں۔ رقوم داخل خزانہ کرواتے وقت مد کی تشریح کر دیا کریں۔ ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

لجنات اماء اللہ کی توجہ کے لئے

دو سال سے لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع نہایت شاندار طریق پر منعقد ہوتا ہے اخراجات بھی بہت ہوتے ہیں۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہر لجنہ سے آٹھ آنے فی ممبر اوسطاً کے حساب سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کیا جائے۔ یعنی سال میں صرف ایک مرتبہ آٹھ آنے فی ممبر وصول کئے جائیں۔

اب جیسا کہ تمام لجنات کو علم ہے کہ ہمارا تیسرا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ براہ مہربانی تمام لجنات شرح کے مطابق ہر ممبر سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے ارسال فرمائیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تحریک مقامی تعلیم و اصلاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے مقامی تعلیم و اصلاح کی تحریک فرمائی تھی جو یہ ہے کہ کم از کم ایک سو دوست آگے آئیں۔ جو اس غرض کے لئے تین سال تک مبلغ ۳۰۰/- روپے سالانہ یا مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تحریک بہت مقبول ہوئی ہے۔ لیکن اس میں ابھی چند نئے شامل ہونے والے احباب کی ضرورت ہے۔ لہذا صاحب استطاعت اور مخلص احباب سے درخواست ہے کہ اس تحریک میں شامل ہونے کے لئے آگے آئیں۔

ابھی حال ہی میں مکرم نوابزادہ محمد امین خانصاحب نے اس تحریک میں مبلغ ایک ہزار روپیہ ادا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں اور ان کے اہل و عیال اور خویش و اقربا کے لئے بھی دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

نظارت تعلیم — کے — اعلانات

۱۔ طبیہ کالج لاہور { منظور شدہ کالج۔ شرائط داخلہ: حکیم حاذق کلاس: میٹرک۔ ادیب عالم، منشی عالم یا مولوی۔ زبدۃ الحکماء حکیم حاذق — طالبات کے لئے پردے کا انتظام۔ آٹھ آنے کے ٹکٹ ڈاک بنام پرنسپل بھیجکر فارم و پراسپکٹس دفتر کالج واقعہ برانڈرتھ روڈ لاہور سے طلب کریں۔ (پ۔ ٹ ۲۸/۸/۵۸)

۲۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ لاہور میں ڈپلومہ: درخواستیں بمعہ سندات مجوزہ فارم ۱۰ ستمبر تک۔ کلاسیں (۱) الیکٹریکل (۲) مکینیکل (۳) ریڈیو (۴) آٹو موبائیل۔ سہ سالہ کورسز۔ مزید یک سالہ عملی کام کے بعد ڈپلومہ۔ فارم پرنسپل صاحب سے طلب ہو۔ شرائط داخلہ میٹرک، سائنس ڈرافٹسنگ ٹیکنیکل سکول کے فارغ التحصیل کو ترجیح۔ عمر ۱/۹/۵۸ کو ۱۵ تا ۲۰ (پ۔ ٹ ۲۸/۸/۵۸)

مفت لٹریچر اور مجالس خدام الاحمدیہ

بعض مجالس کی طرف سے مطالبات آتے رہتے ہیں کہ انہیں لٹریچر بھجوایا جائے انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ سلسلہ کے لٹریچر کا ذخیرہ صدر انجمن احمدیہ کی نظارت اصلاح و ارشاد کے پاس ہے۔ جو برائے نام قیمت پر جماعتوں کو لٹریچر مہیا کرتی رہتی ہے۔ مجلس ہذا کی طرف سے مفت لٹریچر صرف ان پتوں پر بھجوایا جاتا ہے۔ جو غیر از جماعت متلاشیان حق ہوں بالخصوص غیر مسلم احباب کے نام۔ اس لئے مجالس اپنے مقام کے ایسے غیر مسلم دوستوں کے پتے بھجوائیں۔ جو ان کے زیر تبلیغ ہوں۔ اور نیک طبیعت کے مالک ہیں۔ (مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع ——— خدام الاحمدیہ

کسی قوم کی زندگی کا ثبوت اس کے کامیاب اجتماع ہوتے ہیں اور کامیاب اجتماع کامیاب مالی حالات کے متقضی ہوتے ہیں۔ لہذا میں امید کرتا ہوں کہ چندہ اجتماع کی ادائیگی اور وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ دی جا رہی ہو گی۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ مسعودہ منصور اپنی دونوں چھوٹی بچیوں کے ہمراہ بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن روانہ ہو رہی ہیں۔ تمام بہن بھائیوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر میں اس کا حافظ و ناصر ہو۔ وہاں بخیریت رکھے اور بخیریت واپس لائے۔

شیخ جمیل احمد رشید ——— آف جمیل جی برادرز ملتان چھاؤنی

دعائے مغفرت

۱۔ جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان کے ایک پرانے مخلص احمدی منشی سعادت علی صاحب ایک عرصہ بیمار رہنے کے بعد انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی مغفرت اور پسماندگان کے صبر و استقلال اور روحانی ترقی کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار منظور الدین چوہدری ربوہ

۲۔ عزیزہ امۃ السلام بعمر ۶ سال مورخہ ۲۰ اگست کو پانچ بجے شام ہمیں داغ مفارقت دے گئی اور رات کے آٹھ بجے گوجرہ میں اسے سپرد خاک کر دیا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون اس سے قبل مورخہ ۲۸ اور ۲۹ جون کی درمیانی شب اس کی والدہ وفات پا گئی تھیں۔ ہمارے لئے یہ دوہرا صدمہ ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ آپا جی مرحومہ کی دوسری دو معصوم بچیوں کا حافظ و ناصر ہو۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(امۃ القیوم شاہدہ اہلیہ چوہدری عبد الکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد مربی انچارج سیالکوٹ)

یوپی میں اناج کے سرکاری گودام لوٹنے کا منصوبہ

پرجا سوشلسٹ پارٹی پانچ ستمبر سے مہم شروع کر رہی ہے

لکھنؤ ۳ ستمبر۔ یو پی کی پرجا سوشلسٹ پارٹی نے پانچ ستمبر سے تمام صوبے میں اناج کے سرکاری گوداموں پر "دھاوا بولنے" کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ یو۔پی اسمبلی میں اپوزیشن پارٹی نے اس اقدام کا فیصلہ غذائی صورت حال کو بہتر بنانے میں حکومت کی ناکامی کے پیش نظر کیا ہے۔

مسٹر ترلوک سنگھ نے کہا کہ اس مہم کو لوٹ مار کا نام دینا غلط ہوگا۔ آپ نے پرجا سوشلسٹ پارٹی کے نظام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے تحت رضاکاروں کے دستے منظم کئے جائیں گے جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو مطلع کرنے کے بعد پورے نظم و ضبط کے ساتھ اناج کے سرکاری گوداموں پر جائیں گے اور ان پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ تو وہ تمام اناج کا حساب کتاب تیار کرنے کے بعد اسے عوام کے ہاتھوں فروخت کر دیں گے۔ اور اس سے جو رقم حاصل ہو گی اسے سرکاری خزانہ میں جمع کرا دیں گے۔

مسٹر ترلوک سنگھ نے مزید کہا کہ ہماری یہ امن تحریک مہاتما گاندھی کی نمک ستیہ گرہ کی طرح ہو گی اور اس میں تشدد استعمال کیا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ پارٹی کے رضاکار ذخیرہ اندوزوں کے گوداموں پر پکٹنگ بھی کریں گے۔ اور یہ کام بھی قبل از وقت نوٹس جاری کرنے کے بعد کیا جائے گا۔

مسٹر سنگھ نے بتایا کہ گوداموں پر دھاوے کی مہم ابتدائی طور پر دیوریا۔ غازی پور، اعظم گڑھ اور بلیا کے اضلاع سے شروع ہو گی۔ دوسرے حلقوں سے بھی اس مہم میں حصہ لینے کی اجازت مانگی گئی ہے۔ لیکن ابھی اس پر غور کیا جا رہا ہے۔ مہم کے لئے رضاکاروں کی بھرتی فوری شروع کی جا رہی ہے اور پہلا دستہ پانچ ستمبر کو میدان میں اترے گا۔ مہم میں پرجا سوشلسٹ پارٹی کے تمام ممتاز لیڈر حصہ لیں گے۔

(سٹیٹسمین)

دو طیاروں کے حادثوں میں ۴۳ ہلاک

گوآم ۴ ستمبر۔ امریکی فوج کا ایک مسافر بردار طیارہ کل صبح گوآم کے مغرب میں پچاس میل دور بحر الکاہل میں گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں ۴۳ اشخاص سوار تھے جو سب کے سب ہلاک ہو گئے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق کل صبح لندن کے قریب ساؤتھ ہال میں ایک طیارہ مکانوں کے بلاک پر گر گیا۔ طیارے پر صرف عملہ کے تین افراد سوار تھے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق ہلاک شدہ اشخاص ملبے کے نیچے سے برآمد کئے گئے۔

فارن سیکرٹریوں کی کانفرنس ختم ہو گئی

کراچی ۴ ستمبر۔ کل شام بھارت اور پاکستان کے فارن سیکرٹریوں کی کانفرنس ختم ہو گئی کانفرنس کے بارے میں کل صبح ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائے گا۔ ایک سرکاری ذریعہ نے بتایا کہ سرحدی تنازعات سلجھانے میں کچھ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت مسٹر بیگ نے اور بھارتی وفد کی قیادت مسٹر ڈیسائی نے کی بھارتی وفد آج ہی دہلی روانہ ہو رہا ہے۔

برطانوی ماہی گیر جہاز پر حملہ

لندن ۴ ستمبر برطانوی محکمہ بحریہ نے بتایا کہ انہیں سرکاری طور پر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آئس لینڈ میں دو گن بوٹوں نے ماہی گیری کے ایک برطانوی جہاز پر حملہ کر دیا اور اس کے آدمی اس ماہی گیر جہاز میں سوار ہو گئے۔

قبرص کی تقسیم یونانیوں کی لاشوں پر ہی ہو سکے گی

ایتھنز ۴ ستمبر قبرص کے یونانی لیڈر آرچ بشپ میکاریوس نے برطانیہ کو متنبہ کیا ہے کہ اس نے جزیرہ قبرص کی تقسیم کا منصوبہ ٹھونسنے پر اصرار کیا تو وہ پانچ لاکھ سے زائد یونانی قبرصیوں کی لاشوں پر ہی ایسا اقدام کر سکے گا۔ آرچ بشپ میکاریوس ایک مقامی گرجے میں کئی ہزار اشخاص کے اجتماع میں تقریر کر رہے تھے جہاں قبرص کی جدوجہد میں مارے جانے والے قبرصیوں کے لئے دعا مانگی گئی۔

آرچ بشپ نے کل برطانوی لیبر پارٹی کے نو آبادیاتی امور کے ماہر جان سٹریچی سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ یونانی قبرصیوں نے برطانوی منصوبے کو کیوں مسترد کر دیا ہے۔

مسٹر سٹریچی نے کل وزیر خارجہ یونان مسٹر ایوروف سے بھی ملاقات کی۔ کل وہ لندن روانہ ہو جائیں گے۔ دریں اثنا آج برطانوی دستوں نے یونانیوں کی دہشت پسند جماعت ایوکا کے ارکان پر دو چھاپے مارے اور کئی اشخاص کو شبہ میں گرفتار کر لیا۔

انگلستان میں کالوں اور گوروں کے درمیان فسادات جاری ہیں

وزیر داخلہ نے صورت حال کے بارے میں فوری رپورٹ طلب کر لی

لندن ۳ ستمبر۔ کل رات لندن کے قریب ناٹنگ ہل کے علاقے میں سفید فام غنڈوں اور سیاہ فام باشندوں کے درمیان پھر بلوہ ہو گیا۔ تاہم کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔ پولیس نے پچاس افراد کو گرفتار کر لیا۔

حسب سابق اس بلوے کے محرک بھی ٹیڈی بوائز ہی تھے۔ وہ دو ہزار کی تعداد میں جمائیکا کے باشندوں کی بستی کے گرد جمع ہو گئے تھے اور انہوں نے لاٹھیاں اور آہنی سلاخیں مار کر کالے لوگوں کے مکانوں کی کھڑکیاں وغیرہ توڑ ڈالیں۔

بلوائیوں میں بہت سے بچے بھی شامل تھے۔ پولیس کی آمد پر یہ لوگ منتشر ہو گئے اس سے قبل اس بستی میں انگریز نوجوانوں کے ایک گروہ نے ایک حبشی پر حملہ کر دیا۔ جس نے ایک دکان میں چھپ کر اپنی جان بچائی۔ فسادیوں نے دکان کو گھیر لیا۔ بالآخر پولیس نے حبشی کو بمشکل ان سے نجات دلائی ——— رائٹر کی اطلاع کے مطابق نسلی ہنگاموں کے پیش نظر تمام متاثرہ علاقوں میں پولیس کی بھاری جمعیت متعین کر دی گئی ہے۔ اور حکام ہنگامی صورت حال سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔

برطانوی وزیر داخلہ مسٹر آر اے بٹلر نے ان فسادات کے متعلق فوری رپورٹ طلب کی ہے۔ پارلیمنٹ کے ایک لیبر ممبر مسٹر جارج راجرز نے کل ایک لاؤڈ سپیکر لگی ہوئی کار کے ذریعے کنسنگٹن اور ناٹنگ ہل کے علاقے کا دورہ کیا۔ اور لوگوں سے پر امن رہنے اور رواداری برتنے کی اپیل کی۔

دمشق ۳ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے حکام نے شکایت کی ہے کہ کل ایک مصری مسافر بردار طیارے کو زبردستی بیروت میں اتار لیا گیا۔ طیارہ میں اکیس مسافر تھے۔ اور یہ قاہرہ سے دمشق جا رہا تھا۔ لبنانی حکام پوچھ گچھ کے بعد طیارے کو دمشق جانے کی اجازت دے دی۔

برطانیہ کے تمام باشندوں کو فالج کے ٹیکے

لندن ۳ ستمبر۔ برطانوی وزارت صحت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ آئندہ برطانیہ کے ہر شخص کو ٹیکے لگائے جائیں گے۔ فی الحال پندرہ سال تک کی عمر کے بچوں، ہسپتال کے عملے اور ان کے خاندان، ڈاکٹروں اور ان کے خاندان اور حاملہ عورتوں کو یہ ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ آئندہ چند ہفتوں کے اندر ۲۵ سال تک کی عمر کے افراد اور ہسپتالوں کے ڈاکٹروں اور ان کے خاندانوں کو ٹیکے لگائے جائیں گے ٹیکوں کی اگر معتدبہ مقدار حاصل ہو گئی۔ تو ٹیکے لگانے کا پروگرام آئندہ سال زیادہ عمر کے لوگوں تک وسیع کر دیا جائے گا۔ اگرچہ یہ بیماری پچاس سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو بہت کم لاحق ہوتی ہے۔ لیکن پھر بھی اس کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ فالج میں مبتلا ہونے والے لوگوں میں اب زیادہ عمر کے لوگ بھی شامل ہوتے جا رہے ہیں۔

سہروردی نے سرکاری روپیہ نہیں لیا

کراچی ۴ ستمبر۔ کچھ عرصہ ہوا بعض اخباری اطلاعات میں الزام لگایا گیا تھا کہ سہروردی نے اس وقت جب وہ وزیر اعظم تھے خفیہ سروس فنڈ میں سے پچیس ہزار روپے کی رقم لی تھی جو اب تک انہی کے پاس چلی آتی ہے اور اس کا کوئی حساب نہیں دیا گیا۔ آج مرکزی حکومت کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ مکمل تحقیقات کرنے پر یہ الزام بالکل غلط ثابت ہوا ہے۔ مسٹر سہروردی یا ان کے پرائیویٹ سیکرٹری نے اس طرح کی کوئی رقم نہیں لی تھی

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارہویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۳	۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¾									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¾									

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے

(جنرل منیجر)

لازمی چندہ جات

سال رواں کے پہلے چار مہینوں میں بڑی بڑی جماعتوں کے چندوں کی وصولی کا نقشہ عنقریب شائع کیا جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ۔ ان جماعتوں کے احباب اور عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس نقشہ کا بغور مطالعہ فرمائیں اور جہاں جہاں کمی رہ گئی ہے اسے پورا کرنے کے لئے مناسب جدوجہد عمل میں لائیں۔

اس نقشہ سے معلوم ہوگا کہ بہت سی جماعتوں نے اپنا تدریجی بجٹ یا اس کا بڑا حصہ ادا کر دیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن بعض جماعتوں کی وصولی میں بہت کمی ہے۔ بلکہ چند جماعتوں کی طرف سے تو ان چار مہینوں میں کوئی چندہ وصول نہیں ہوا حالانکہ ان میں بعض شہری جماعتیں بھی شامل ہیں جن کی طرف سے ہر مہینہ چندہ وصول ہونا چاہئے۔ زمیندارہ جماعتیں بھی اس عرصہ میں ربیع کی فصل اٹھا چکی ہیں۔ ان جماعتوں کو چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہئیے۔

ان جماعتوں میں سے جن کی وصولی مذکورہ بالا نقشہ میں درج ہے یا دوسری چھوٹی جماعتوں میں سے جن کی وصولی کا جائزہ اخبار میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے شائع نہیں کیا جا سکتا۔ جن جماعتوں کے چندوں میں زیادہ کمی ہے انہیں چٹھیوں کے ذریعہ بھی اطلاع کی جا رہی ہے۔ اگر کسی جماعت کے نزدیک اس نقشہ یا چٹھیوں میں درج کردہ اعداد وشمار درست نہ ہوں تو وہ مفصل طور پر ان غلطیوں کی اطلاع بھجوا دیں تا ان کے حسابات درست کر دئیے جائیں۔ پچھلے دنوں جن جماعتوں کو ان کے چندوں کی کمی کی طرف توجہ دلائی گئی تھی ان میں سے بعض جماعتوں کی طرف سے جواب موصول ہو رہے ہیں۔ ان پر ضروری کارروائی کرنے کے بعد فرداً فرداً جواب بھجوایا جائے گا۔ اگر کسی جماعت کو اس کی چٹھی کا جواب نہ ملے تو براہ مہربانی خاکسار کو یاددہانی کرائی جاوے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں لیکچرار کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بیالوجی میں ایک لیکچرار کی ضرورت ہے۔ علمی قابلیت۔ ایم۔ ایس۔ سی باٹنی یا زوآلوجی سکنڈ کلاس بشرطیکہ بی۔ ایس۔ سی میں یہ دونوں مضامین پاس کئے ہوں۔ درخواستیں ۱۵ ستمبر ۱۹۵۸ء تک پرنسپل کے نام پہنچ جانی چاہئیں

مرزا ناصر احمد ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل

اعلان برائے داخلہ

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ ۲۰ ستمبر ۵۸ء سے شروع ہوگا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں مطبوعہ فارم پر مع سرٹیفکیٹ ۱۵ ستمبر ۵۸ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی لازمی ہیں۔ فارم داخلہ دفتر سے طلب فرمائیں۔

(پرنسپل)

اشتہار عدالت

باجلاس جناب میاں عبدالستار صاحب تحصیلدار باختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول تحصیل چنیوٹ۔

بمقدمہ حاجی میاں احمد دین ولد میاں غوث بخش قوم گلگوں سکنہ چنیوٹ فریق اول بنام میاں اللہ بخش ولد میاں شمس الدین۔ محمد اسحاق، محمد اقبال، محمد لطیف، آفتاب احمد پسران محمد اسماعیل۔ عبدالرحیم ولد الہی بخش محمد یوسف، محمد صادق پسران عبدالرحیم۔ میاں محمد اسماعیل ولد نور محمد نذیر حسین، محمد بشیر، محمد شفیع، محبوب الہی پسران مولا بخش۔ کریم بخش، اللہ جوایا پسران الہی بخش۔ محمد حیات ولد کرم الہی۔ محمد لطیف، محمد بخش، محبوب الہی پسران کرم الہی۔ غلام حسین ولد مبارک دین۔ مولا بخش ولد اللہ جوایا۔ محمد وارث ولد سلطان۔ مولا بخش ولد خدا بخش۔ نثار احمد ولد سلطان محمود محمد صادق، گل محمد پسران امیر دین۔ محبوب الہی، نذیر حسین خدا بخش پسران نور حسین۔ محمد بخش ولد غوث بخش قوم گلگوں سکنہ چنیوٹ شمس الدین ولد نور محمد قوم گلگوں سکنہ مگھیانہ شہر فریق دوئم۔

درخواست تقسیم اراضی کھاتہ ۲۹ رقبہ ۹ کنال واقعہ موضع کوٹ الہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ بموجب جمعبندی سال ۱۹۵۳-۵۴ء۔

بذریعہ اشتہار اخبار ہذا عام مشتہر کیا جاتا ہے۔ اور فریق دوئم متذکرہ بالا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اصالتاً یا وکالتاً جیسا بھی کہ صورت ہو مورخہ ۹/۱۹ کو برائے تحریری بیانات ہمارے روبرو پیش ہو دیں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ مابعد کوئی عذر قابل پذیرائی نہ ہوگا۔

۲۳ ۸/۵۸

دستخط
صاحب اسسٹنٹ کلکٹر
درجہ اول
تحصیل چنیوٹ

مہر عدالت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴